

آپ کا کندھا کیسے کام کرتا ہے

اس صفحے کا ترجمہ مشین سے کیا گیا ہے اور ابھی تک کسی ڈاکٹر نے اس کی جانچ نہیں کی۔ انگریزی نسخہ ہی مستند ہے۔

اہم حصے

آپ کا کندھا تین ہڈیوں سے بنا ہے۔ کلائیکل آپ کی چھاتی کی ہڈی سے آپ کے کندھے کی ہڈی تک چلتی ہے۔ کندھے کا تیغ (اسکیپولا) ایک فلیٹ ہڈی ہے جو آپ کے سینے کے پچھلے حصے پر بیٹھتی ہے اور 17 ہڈیوں کو منسلک کرنے کی جگہ دیتی ہے۔ اوپری بازو کی ہڈی (ہومیروس) کی ایک گول چوٹی ہوتی ہے، ہومیروس سر، جو کندھے کے تلوے پر ایک لم گہرائی والی ساکٹ میں بیٹھتا ہے۔

آپ کے جسم کے کسی بھی جوڑ کے مقابلے میں آپ کے کندھے کو سب سے زیادہ حرکت کی گنجائش یہ بال اور ساکٹ جوڑ (گلوبمرل جوڑ) دیتا ہے۔ چونکہ ساکٹ اتلی ہے، اس کے کنارے (لیبرم) کے ارد گرد نرم غضروف کا ایک حلقہ اسے گہرا کرتا ہے اور گیند کو مرکز میں رکھنے میں مدد کرتا ہے۔ جہاں آپ کی کلائی کی ہڈی آپ کے کندھے کے شافٹ سے ملتی ہے وہاں ایک چھوٹا سا جوڑ ہوتا ہے (اکرومیوکلایکولر جوڑ)، اور جہاں آپ کی چھاتی کی ہڈی سے ملتی ہے وہاں ایک اور جوڑ ہوتا ہے (اسٹرنوکلایکولر جوڑ)۔ اسٹرنوکلایکولر مشترکہ واحد حقیقی مشترکہ ہے جو آپ کے بازو کو باقی اسکیلیٹ سے جوڑتا ہے۔

ہڈیوں کو ایک ساتھ رکھنے والی مضبوط ٹشوینڈ آپ کے بازو میں کیا ہوتا ہے؟ آپ کے بازو میں کیا ہوتا ہے؟ وہ چیک رینز کی طرح کام کرتے ہیں، گیند کو کسی بھی سمت میں بہت زیادہ سلانڈنگ سے روکتے ہیں۔ لیپسول عام طور پر کشادہ اور آرام دہ ہوتا ہے، جس کی وجہ سے آپ کے کندھے کو اتنی آزادانہ طور پر حرکت ملتی ہے۔

پٹھوں اور ٹینڈوں کو منتقل۔ آپ کے کندھے پر چار پٹھوں سے روٹیرینجف بنتا ہے، اور ان کی ٹینڈز ہومیروس کے گرد لپیٹی ہیں، جب آپ اٹھاتے اور پہنچتے ہیں تو اسے ساکٹ میں مضبوطی سے تھام لیتی ہیں۔ سبسکاپولیرس سامنے بیٹھتا ہے، سپراسپینٹوس سب سے اوپر چلتا ہے، اور انفراسپینٹوس اور ٹیرس مانر پیچھے کا احاطہ کرتا ہے۔ بڑے ڈیلتائڈ عضلہ باہر سے کندھے کا احاطہ کرتا ہے اور آپ کے بازو کو اوپر سے چلاتا ہے۔ سبسکاپولیرس سے ایک ٹینڈون بھی مشترکہ کے ذریعے چلتا ہے، ٹشو کے پھوٹے بینڈ کی طرف سے اس کے نالی میں رکھا جاتا ہے، اور کندھے کو مستحکم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

یہ سارے حصے ایک ساتھ کام کرتے ہیں۔ جب آپ کے کندھے کا ایک عضو زخمی ہو جاتا ہے یا ختم ہو جاتا ہے تو آپ کے کندھے کی حرکت اور احساس میں تبدیلی آسکتی ہے۔

یہ سب ایک ساتھ کیسے کام کرتا ہے

اپنے کندھے کو گولف کی گیند کے طور پر سوچیں جو ٹی پر توازن رکھتی ہے۔ گیند آپ کے بازو کی ہڈی کا اوپری حصہ ہے، اور ٹی آپ کے کندھے کے پٹھے پر سطحی ساکٹ ہے۔ ایک گولف کی گیند ٹی پر گر جائے گی، لہذا آپ کا جسم مددگاروں کو شامل کرتا ہے۔ ساکٹ ریم کے ارد گرد

غضروف کی ایک انگولی اسے تھوڑا گہرا بناتی ہے، اور روٹریٹینجف ٹینڈنز گیند کے ارد گرد لپیٹتے ہیں اور اسے حرکت کرتے ہوئے ساکٹ میں آہستہ سے دباتے ہیں۔ یہ دباؤ کی کارروائی ہے جو گیند کو مرکز میں رکھتا ہے جبکہ آپ پہنچتے ہیں، اٹھاتے ہیں اور پھینکتے ہیں۔

حصوں ایک دوسرے کے خلاف ہموار منتقل۔ آپ کے بازو کی ہڈی کا گول اوپری حصہ اس کے اوپر ہڈی اور پٹھوں کے قوس کے نیچے سلائڈ کرتا ہے، اور ان کے درمیان ایک پھسلنے والی پرت سطحوں کو بغیر پکڑنے کے سلائڈ کرنے دیتی ہے۔ مشترکہ کے ارد گرد باندھنے صرف سخت ہیکچو جب آپ کے بازو اس کی تیج کے بہت آخر میں جھولی، checkreins کی طرح، حرکت کے وسط میں، یہ عضلات ہیں جو گیند کو رکھتے ہیں۔

یہ ٹیم ورک ہے جو آپ کو کام کرنے دیتا ہے۔ [صفحہ ۲۱ پر تصویر] کندھے اکیلے کام نہیں کرتے۔ یہ آپ کی اچھی کرنسی اور آپ کے سینے، پٹھ اور بازو کے پٹھوں پر منحصر ہے جو اپنا حصہ ادا کرتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ کندھے کی مشقیں اکثر کندھے سے زیادہ شامل ہوتی ہیں۔

اعصاب اور خون کی رگیں اس کام کے تمام حصوں کی خدمت کرتی ہیں۔ آپ کی گردن کے نچلے حصے میں موجود اعصاب آپ کے کندھے کے پٹھوں کو سلنل دیتے ہیں کہ کب حرکت کرنی ہے، اور وہ درد اور پوزیشن کی اطلاع بھی دیتے ہیں۔ خون کی رگیں آکسیجن کو پٹھوں، ٹینڈوں اور ہڈیوں تک پہنچاتی ہیں، کئی راستے ایک ہی علاقے کو کھانا کھلاتے ہیں اس لیے اگر ایک راستہ دبا دیا جائے تو بھی فراہمی جاری رہتی ہے۔ جب یہ تمام حصے ایک ساتھ کام کرتے ہیں تو آپ کے کندھے کو کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ [صفحہ ۲۶ پر تصویر]

جہاں چیزیں عام طور پر غلط ہو جاتی ہیں

آپ کے کندھے کے کچھ حصے دوسروں کے مقابلے میں زیادہ دباؤ برداشت کرتے ہیں۔ [صفحہ ۲۱ پر تصویر]

روٹریٹینجف ٹینڈنز ایک تنگ جگہ پر بیٹھتے ہیں۔ جہاں سپراسپینٹس (اوپر سے ٹینڈن) اور سبسکاپولیرس (سامنے سے ٹینڈن) منسلک ہوتے ہیں، وہ مشترکہ کے سامنے کے قریب دوسرے نرم ٹشوز کے ساتھ راستے عبور کرتے ہیں۔ کہہ جوم کوئے آنسو کے لئے ایک عام جگہ ہے۔ اگر چھوٹی بینڈ جو بانسپس ٹینڈون کو اس کے نالی میں تھامے ہوئے ہیں وہ بھی پھٹ جائیں تو بانسپس ٹینڈون غیر مستحکم اور پھسل سکتا ہے۔

لیبرم، غضروف کی انگولی جو آپ کے ساکٹ کو گہرا کرتی ہے، بھی کمزور ہے۔ یہ آپ کی نقل و حرکت کی حد کے وسط میں سب سے زیادہ کام کرتا ہے، گیند کو مرکز رکھتا ہے۔ لیکن جب آپ اوپر آرم پھینکتے ہیں، تو آپ کا بازو اوپر اور پیچھے جاتا ہے جسے لک پوزیشن کہا جاتا ہے۔ اس پوزیشن میں، ساکٹ کے کنارے کھومنے والے کفی ٹینڈوز میں دباؤ ڈالتا ہے۔ اس دباؤ کی وجہ سے کف کے نچلے حصے پر آنسو آسکتے ہیں۔ پھینکنے والے جو اپنے بازو کو آگے پیچھے تھما سکتے ہیں ان کے ساتھ ایسا ہونے کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ لیبرم کا اوپری اور پچھلا حصہ، مشترکہ کیپسول (مشترکہ کے ارد گرد ڈھیلائیگ) کے پیچھے کے ساتھ، ایک پھینکنے والے کندھے میں چوٹ کے لئے معمول کے مقامات ہیں۔ اگر کندھے کے بلیڈ اور گیند اور ساکٹ مشترکہ ایک دوسرے کے ساتھ قدم میں چلنے سے روکتے ہیں، تو ان ہی حصوں کو کشیدگی ہو سکتی ہے۔

اکرومیوکلایکولر جوڑ (جہاں آپ کی کلائی کی ہڈی آپ کے کندھے کے بالائی حصے سے ملتی ہے) عام طور پر براہ راست دستک سے زخمی ہوتی ہے۔ آپ کے کندھے کی نوک پر کرنا، اپنے بازو کو اپنے پہلو کے قریب رکھتے ہوئے، عام وجہ ہے۔ جب قوت کلائی ہڈی کو نیچے دھکیلتی ہے تو اس جوڑ کے رباط کمزور ترین لنک ہوتے ہیں۔ مضبوط حملت آپ کی کلائی کی ہڈی اور آپ کے سینے کی ہڈی کے جوڑ سے آتی ہے۔ ان کے پیچھے بہت مضبوط باندھ بیٹھتے ہیں جو دفاع کی آخری لائن کے طور پر کام کرتے ہیں۔ اگر وہ مغلوب ہو جائیں تو قوت ڈیلٹائیڈ اور ٹراپیزئس پٹھوں کی جگہ تک پھیل جاتی ہے۔

روزمرہ کے کام سے آپ کے کندھے پر بھی دباؤ پڑ سکتا ہے۔ جبری مشقت، غیر آرام دہ پوزیشن، بار بار حرکتیں، کمپن بجلی کے اوزار اور سرد حالات سب کام کی جگہ پر کندھے کے مسائل میں حصہ ڈالتے ہیں۔ مسلسل بازو کی نقل و حرکت کی ضرورت والے کاموں سے کندھے پر مستقل بوجھ پڑتا ہے۔ اس قسم کے بوجھ کے تحت کندھے کے پٹھوں میں تیزی سے تھکاوٹ آتی ہے، اور درد تقریباً 1 گھنٹے کے اندر اندر ظاہر ہو سکتا ہے۔

آپ کے کندھے آزادی کے لئے استحکام کی تجارت۔ اس کی گہرائی کم ہے، اس لیے غضروف کا ایک حلقہ اسے گہرا کرتا ہے اور گھومنے والے مینڈھے کے تندور بال کو آہستہ آہستہ اپنی جگہ پر دبا دیتے ہیں جب آپ حرکت کرتے ہیں۔ یہ دباؤ آب کے بازو کے ساتھ کسی بھی پوزیشن میں کام کرتا ہے، جس کی وجہ سے کچھ راتنا اہم ہے۔ رکیں صرف آپ کی تیج کے انتہائی سروں پر مضبوطی سے پھینچتی ہیں، لہذا تحریک کے وسط میں یہ عضلات ہیں جو استحکام کرتے ہیں۔ جب ٹینڈونز اور لفافے مشترکہ کے سامنے کے قریب راستے عبور کرتے ہیں تو، ٹشوز بھیڑ ہوتے ہیں اور پھاڑنے کا شکار ہوتے ہیں۔ اوور آرم پھینکنا، کندھے کی نوک پر براہ راست ٹکرانا، اور کام جو آپ کے بازو کو مستقل طور پر بوجھ ڈالتا ہے سبھی ان ہی ڈھانچوں پر دباؤ ڈالتے ہیں۔